

سیاست سیاست سیاست



بس سے اترتے ہی مینے ٹینپل کے پیڑ کے برابر والی سڑک پر چلنا شروع کر دیا، سنا ہے یہاں اس دور کا سب سے بڑا پاگل انسان رہتا ہے، میں اس سے ملنے جا رہا ہوں، مجھے ایسے پاگل لوگوں سے ملنے کا بہت شوق ہے، کئی پاگل تو مجھ سے پہلے ہی مر گئے تھے اس لئے میں انکی کتابیں پڑھ پڑھ کے پیٹ ہلکا کرتا ہوں، کیا تم بھی اس سے ملنے جا رہے ہو؟ جی بلکل۔ پھر اسنے مجھ سے پوچھا کیا تمہیں پتہ ہے یہ پاگل انسان پہاڑوں میں چھپ کر کیوں رہتا ہے؟ جی نہیں آپ ہی بتادیں! ارے ایسے پاگل تو حکومتوں کے لئے بہت خطرہ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ اس کی باتیں مجھے بلکل بھی سمجھ نہیں آرہی تھیں۔ اس لئے مینے قطع کلامی کرتے ہوئے پوچھا! مگر جناب آپ ایسے انسان سے کیوں ملنے جا رہے ہیں؟ اسنے گھری

ساز میں ہوئے لہا۔۔۔ لیا بتاؤں بھائی جب سے سی موچوں والے اس لو اخباروں میں دیکھا ہے، تب سے میرے تو زخم ہی ہرے ہو گئے ہیں۔ فوراً بات کاٹتے ہوئے مینے پوچھا آپکا مقصد کیا ہے؟ آپ کس مقصد سے پاگل شخص سے ملنے جا رہے ہیں؟ بھائی سادہ بات کہوں تو مجھے سیاست کی دنیا میں جانے کا شوق ہے۔۔۔ اسکا جواب سنتے ہی میرے تو روٹ گئے ہی کھڑے ہو گئے۔۔۔ یہ خطرناک انسان کیسی بے تکی باتیں کر رہا ہے۔۔۔ جن بھوتوں کی تو دنیا سنی ہے اب یہ کونسی نئی دنیا کی بات کر رہا ہے۔ مگر ایسا کیا ہے اس دنیا میں کہ تم وہاں جانا چاہتے ہو؟ میرے سوال پر اسکے چہرے پر خوشی دیکھنے کی سی تھی وہ چلتے چلتے اپنے پیروں پر کودنے لگا۔۔۔ ارے کیا نہیں ہے وہاں پر وہ پوچھو اسنے مسکرتے ہوئے کہا۔۔۔ نہیں آپ اتنا ہی بتائیں جتنا میں جاننا چاہتا ہوں! میرے سوال پر اسنے کہا بنگلہ، گاڑیاں، پیسہ، نام، شہرت۔۔۔۔۔۔ وہ بولے ہی جا رہا تھا اسکی باتوں میں سفر کیسے کٹ گیا پتہ بھی نہیں چلا۔

لو! جی ہم پہنچ گئے، مگر کافی بھیا تک علاقہ محسوس ہو رہا ہے، ارد گرد میں ویران اور سنسان، مگر مینے اس بات کی پرواہ کیئے بغیر اپنے کام پر دھیان دیا، ہم دونوں کو ویننگ حال میں بٹھایا گیا، ہال کی دیواریں کانٹے والی جھاڑیوں سے بنی ہوئی تھیں، ہال کے پیچھے ایک درخت کے تنے جیسا ستون بنا ہوا تھا جس پر ہرے پتے اور ٹھنڈیاں لٹک رہی تھی اور فرش کارنگ میں سمجھ نہیں پا رہا تھا، اور ہال کی فضا میں پھیلی ہوئی خوشبو سے۔۔۔ ابے بھائی یہ کوئی ڈرائنگ روم نہیں، بھینسوں کا باڑا ہے، زیادہ مت سوچو، چلو! جا کہ وہاں بیٹھو، گو بر ہٹا کہ بیٹھنا۔۔۔ پھر کہو گے کپڑے خراب ہو گئے۔۔۔ شکر ہے میں ابھی سوچ ہی رہا تھا اگر اپنے ساتھی کی طرح جلد بازی میں پوچھ لیتا تو خادم جی یہ جملے اس کو نہیں بلکہ مجھے کہہ رہے ہوتے۔ بچارا شرافت سے آ کہ میرے برابر میں بیٹھ گیا۔ وہاں کچھ اور لوگ بھی تھے ایک شخص دوسرے سے کہنے لگا۔ یار خاقم، کیا عظیم بیگی ہے، قسم سے دیکھنا، دیکھنا تو کتنی عظیم لیڈر بنے گی وہ۔ دوسرا بولا: ہم تقریریں ساری اسکا بات لکھتا ہے، وہ تو صرف یاد کر کے بولتی ہے۔ پہلا شخص: ابے خاقم! تو نے اسکی کوئی تقریر سنی ہے کبھی؟ دوسرا بولا: تقریریں؟ مینے تو اسکے انٹرویو بھی سنے ہیں۔ ہمیشہ بولنے سے پہلے تھوڑی رونے جیسی

ہو جاتی ہے پھر اپنا بابا یاں ہاتھ چہرے کے بائیں جانب رکھ لیتی ہے، اسکا مقصد سمجھتے ہو؟

اتنے میں میرے ساتھی کو اندر بلایا گیا اب ہم پاگل انسان سے ملاقات کے لئے گئے، اور میں بھی سرک کے قریب آگیا تاکہ اسکی باتیں سنوں۔

پاگل شخص: بول بچہ کیا پوچھنا ہے؟

بابا مجھے سیاست کی دنیا دیکھنی ہے

پاگل شخص: کتنی چوریاں کی ہیں جندگی میں؟

بابا ایک بھی نہیں

پاگل شخص: دن میں کتنا جھوٹ بولتے ہو؟

بابا میں شریف انسان ہوں میں جھوٹ نہیں بولتا۔

پاگل شخص: کبھی قتل و تل کیے ہیں

میرا ساتھی بچارا پسینہ پونچتے ہوئے کہنے لگا نہیں بابا میں ایسا نہیں ہو

پاگل شخص: غصہ میں آگیا اسکی آنکھیں لال ہو گئیں، دفع ہو جاؤ میری نظروں سے، تم سیاست کی دنیا کبھی

نہیں دیکھ سکتے، اگر پھر بھی تمہیں سیاست کی دنیا دیکھنی ہی تو گھوڑے والے بابا کے پاس جاؤ۔۔۔۔۔ میرے ساتھی نے

بات کاٹتے ہوئے کہا! بابا گیا تھا، گیا تھا بابا وہاں میرے سارے مسئلے حل ہو گئے، مگر مجھے سیاست کی دنیا دیکھنی ہے وہ

نہیں

پاگل شخص: چلو ایک عمل بتاتا ہوں، مگر کسی کو بتانا نہیں، تم سے پہلے ایک بندے کو دیا تھا، بڑے بڑے لوگ اس سے ملنے آرہے ہیں، آج کل بہت چمک رہا ہے وہ۔ لیکن بچہ اس عمل کی ایک بندش ہے، یہ پڑھائی خود پر نہیں کر سکتے تمہیں اپنے بیٹے یا بیٹی کو سامنے بٹھا کر اس پر پڑھائی کرنی پڑے گی۔ اور تیرہ تیر والے دیوتا کو خوش کرنا ہو گا۔ اسکے بعد اسے ایک کاغذ اسکے ہاتھ میں تھما دیا۔ جا بچہ دیوتا تیرے ساتھ ہو گا۔

مجھے ساری بات سمجھ میں آگئی تھی۔ آخر وہ سب اسکے لئے اتنے مضطرب کیوں ہیں، یہ کیا دھرا اسی پاگل کا ہے، یہ اسی کے بتائے ہوئے عمل کا نتیجہ ہے

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2122>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com